سوال

(479) بیل گاڑی پر سواری کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیل گاڑی پر سواری کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیل گاڑی پر سوار ہونا جائز ہے۔ اگر کوئی یہ سوال کرے کہ صحیح بخاری و صحیح مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کا ذکر فرمایا کہ وہ ایک بقر (بیل) ہانکے لیے جاتا تھا، اتفاقاً تھک کر اس پر سوار ہولیا، اللہ تعالیٰ نے اسے بولنے کی طاقت دی، وہ بولا کہ ہم سواری کے لیے نہیں بنائے گئے ہیں، ہم تو کھیتی کے لیے بنائے گئے ہیں۔ اس کے بولنے پر لوگوں نے تعجب کیا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ اللہ کی قدرت سے بعید نہیں ہے، میں بھی اس پر ایمان رکھتا ہوں اور ابوبکر و عمر بھی، حالانکہ وہ دونوں صاحب رضی اللہ عنہما اس جگہ موجود نہ تھے۔

حدیثِ مذکور کے الفاظ یہ ہیں :

عن أبي هريرة رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال : ((بينما رجل يسوق بقرة، إذا عيي فركبها فقالت : إنا لم نخلق لهذا، إنما خلقنا لحراثة الأرض)) فقال الناس : سبحان الله ! بقرة تكلم ۔ فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم : ((فإني أومن به أنا وأبو بكر وعمر)) وما هما ثم ۔ [1] الحديث (متفق عليه، مشكوة شريف، ص : ٤٦٦)

[سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''اس اثنا میں کہ ایک آدمی گائے ہانک رہا تھا، جب وہ تھک گیا تو وہ اس پر سوار ہوگیا، اس نے کہا : ہمیں اس لیے نہیں پیدا کیا گیا، ہمیں تو کھیت کاشت کرنے کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔'' لوگوں نے کہا : سبحان اللہ! گائے کلام کرتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''میں اس پر ایمان رکھتا ہوں، ابوبکر و عمر (رضی اللہ عنہما) بھی اس پر ایمان رکھتے ہیں۔'' اور وہ دونوں اس وقت وہاں موجود نہیں تھے]

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بقر پر سواری کرنا ناجائز ہے اور چونکہ بیل گاڑی میں بھی بیل جوتتی ہیں، اس لیے بیل گاڑی پر بھی سواری کرنا ناجائز ہوگا، تو اس سوال کا جواب یہ ہے کہ بیل گاڑی پر سوار ہونا اس حدیث سے ناجائز ثابت نہیں ہوتا، کیونکہ جو شخص بیل گاڑی پر سوار ہوتا ہے، حقیقت میں وہ شخص گاڑی پر سوار رہتا ہے، نہ کہ بیل پر، ہاں بیل اس گاڑی کو کھینچتی ہیں تو اس حدیث سے بیل گاڑی کی سواری کی ناجوازی ثابت نہیں ہوتی۔

---

[1] صحيح البخاري، رقم الحديث (٣٢٨٤) صحيح مسلم، رقم الحديث (٢٣٨٨)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الحظر والاباحۃ، صفحہ: 723

محدث فتویٰ